الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

(من وبخ اخا بذنب) کا معنی اور درج

ین ک محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (جس
ردلائی اس و عمل کرنے سے قبل موت نہ ین آ گی)
ن ترمذي
حدیث کی بالتفصیل شرح فرما ئیں ؟

لحمد للہ

القیام والورع (2429) میں روایت کی جس ک
م یمت حتی یعمل) اس حدیث کو شیخ البانی رحم
یث نمبر (5710) میں موضوع قرار دیا

کام ی ثابت وت اور نہ ی ان دونوں پر عمل
وسکتا

ی کا توشیخ مبارکپوری ک تے ین:
عنی جس نے عیب لگایا (اخا) یعنی دینی بھائ
ی و توبہ کرچکا امام احمد رحم اللہ نے اس
میر من کی طرف لوٹ رہی (حتی یعمل) یعنی و
گنا
بھائ پر عیب لگایا تھا
کا عیب لگایا اور اس عار دلائ جیسا ک قاموس
عیب ہوگا ، اسے اس کا بدل اس طرح دیا جا گا
گي حتی ک جس چیز کی عار اس نے اپنے بھائ کو دلائ
تھی و
وقت جب اس نے اپنے بھائ کو عار اس لیے دلائ ک
و
ے اس پر خوشی کی و تحفۃ الاحوذی (7/173)
ک کسی گنہ گار کو عار دلانی جائز ، اور گنا
وں کی کئ قسمیں ین:
تعالی کی طرف لوٹ آتے ین ، یا پھر ان پر حد لگا
ا اور انے ین عار دلانا جائز ین ، اس لیے ک
کر پاک کر لیا ، اور نبی صلی اللہ علیہ
فرمایا :

جیس کسی کا گنا و ی ن)سنن ابن ماج
س صحیح ک ا جیسا ک "الزوائد/حاشیہ سنن
اج "میں
ذا حدیث میں بیان کی گئ اس شخص ک لیے حلال
حس ن اپنے گناہوں س توبہ کرلی ہو ، جیسا ک
امام
ج کرنے ک بعد امام احمد رحمہ اللہ تعالی عن
نقل کیا ک :
ک :اس گنا پر جس س وہ توبہ کرچکا ہو

ا کرتا لیکن اعلانیہ نہیں کرتا ، تو اس ک
روری ک و اس نصحیت کر اور اس ک گنا
رد ڈالا
،
یہ کرتا ہیں ، تو اس بھی نصحیت کی جا گی ، جس
ں شخص س لوگوں کو بچایا جا
لہ تعالی فرماتا ہیں:
آپ کا اپنے بھائ کو اس ک گنا کی عار دلانا
ر معصیت والا کام و اس لیے ک اس میں اطاعت کا
اور تزکیہ
ار اور آپ کا بھائ اس کا مرتکب ہوا
کی بنا اور جو کچھ اس ذلت اور رسوائ حاصل ہوئ
ور تکبر ، دعوی ک مرض س خلاصی اور اللہ تعالی
ری والا دل ک ساتھ کھڑا ہونا تیری اطاعت ک
اظہار
الی اور اس کی مخلوق پر احسان جتلانے س بہتر
فع مند
ا قریب ، اور ذلیل اللہ تعالی ک غصہ
دا گنا جس س تو اس ک ان ذلیل و اس اطاعت س
کر ، اور یہ ک تو رات سو کر گزار اور صبح
وندامت
س بہتر ، اس لیے ک تکبر کرنے والے ک
پرنے میں جاتے
ون اور جرات کرنے س اچھا اور بہتر ،
رتکبر ک ساتھ تسبیح کرنے کی آواز س زیادہ
تعالی نے اس گنا س ایسی دوائ پلائ ہو جس
س ایک

تیر اندر جس کا تجھ علم ی ز یں
یں الل تعالی ک کچھ راز یں جن یں الل
جس ا ل بصیرت ی پاسکتا یں اور و بھی صرف
اتنا
یچھ ایس اسرار یں جن پر کرام ا کاتبین بھی
یں وسکتا
علیہ وسلم کا فرمان :
ارتکاب کرل تو اس حد لگاؤ اور اس ملامت ز
کی جا
ز بھائیوں س ک ا تھا{آج تم پر کوئ ملامت
ز یں}
اورحکم الل کا ی ، تو و کوڑا جو اس
والل ک ھاتھ میں ، اور اس مقصد حد لگانا
ورقدر اور اس کی طاقت س ب خوف تو صرف جاھل ی
ت یں
اد جانتا اور زیاد قریب ز فرمایا
:
ازت تو آپ بھی ان طرف تھوڑا ب ت مائل و ی
جاتا }
لام علیہ ز فرمایا تھا:
ڈوں کو مجھ س دور ز یں کر گا تو میں ان کی
تا لوں میں وجاؤں گا}
ں عام طور پر قسم اس طرح وا کرتی تھی" دلوں
ز والل کی قسم"
علیہ وسلم ز ارشاد فرمایا:
درمیان یں اگر و اس سیدھا رکھنا چا تو
ھا کرز چا توڑیڑھا کردیتا "
ل علیہ وسلم ز فرمایا:
ینک اللھم مصرف القلوب صرف قلوبنا علی طاعتک
ار دلوں کو اپنز دین پر ثابت رکھ ا الل
پنی اطاعت پر پھیر د مدارج السالکین (1/
178 - 177)
تعالی اعلم .